Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname	Other names

Pearson Edexcel Level 3 GCE

Centre Number

Candidate Number

Time 2 hours 30 minutes

Paper reference **9UR0/01**

Urdu

Advanced
PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research task)

You do not need any other materials.
Dictionaries are not allowed in this examination.
Documentation relating to the research is not allowed in this examination.

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer Question 1 in Section A. Answer **all** questions in Section B. You must answer **one** question from Section C. Write approximately 320 to 370 words for questions in Section C.
- We recommend you spend 20 minutes on Section A: Translation into English, 45 minutes on Section B: Reading comprehension and 1 hour 25 minutes on Section C: Writing (research task).
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*

Information

- The total mark for this paper is 80.
- The marks for **each** question are shown in brackets.

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Check your answers if you have time at the end.
- Good luck with your examination.

Turn over

©2021 Pearson Education Ltd.

Pearson

SECTION A: TRANSLATION INTO ENGLISH

Write your answer in the space provided.

We recommend you spend around 20 minutes on this section.

1 Translate the following article about the Pakistani joint family system into **English.**

پاکستان میں ہمیشہ سے مشترکہ خاندانی نظام رہا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ جب دو خاندان اکٹھے مل کر رہتے ہیں تو آپس میں اتفاق اور محبت پیدا ہوتی ہے اور دکھ سکھ آپس میں بانٹا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا ،مثال کے طور پر، کہ اگر کسی کو کوئی مالی امداد چاہیے ہو تو دوسرے خاندان کا فرد اس کی مدد کرتا ہے۔ آپس میں اکٹھے رہنے سے گھر کے اخراجات بھی کم ہوتے ہیں۔ تاہم، مغرب کا اثر بڑھ رہا ہے اور آج کل کی نئی نسل اب اس بات پر یقین نہیں رکھتی کہ ہر کسی کو ایک ہی گھر میں رہنا چاہیے۔ وہ بحث کرتے ہیں کہ اکٹھا رہنے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور اختلافات پیدا ہوسکتے ہیں۔ بات جو بھی ہو مشرقی روایات کے مطابق ایک خاندان اُس وقت مکمل ہوتا ہے جب اُس میں تمام بزرگ شامل ہوں۔

(20)

P 6 6 1 9 4 A 0 2 2 0

(Total for Question 1 = 20 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

Turn over

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION B: READING

We recommend you spend around 45 minutes on this section.

Open-response questions do not have to be written in full sentences and you may respond using single words or phrases.

You may use words from the texts but you must not copy whole sections.

2 پاکستان کے ایک اُردو اخبار میں شادی کے بارے میں بدلتے ہوئے رویوں پر مضمون پڑھیے۔

شادی

کم عمری کی شادیوں کے خلاف جہاں دنیا بھر کے ممالک یک زبان نظر آتے ہیں، وہاں پاکستان بھی اس کے خلاف ہے۔ اس طرح کی شادیوں کو روکنے کے لیے تقریباً تمام ممالک میں مختلف قوانین بنائے گئے ہیں۔ پاکستان بھی کم عمری کی شادیوں کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے قوانین بناتا رہا ہے۔ اس حوالے سے ایک اہم قانون سینیٹ کی کمیٹی برائے انسانی حقوق کی جانب سے حال ہی میں منظور کیا گیا "چائلڈ میرج بل" ہے، جس کے تحت ملک کے تمام صوبوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی عمر 18سال مقرر کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اس بل کی منظوری سے قبل شادی کے لیےکم ازکم عمر 16سال تھی۔ ان قوانین پر عمل درآمد کیا جانا بھی ضروری ہے کیونکہ صوبہ سندھ میں تقریباًپانچ برس قبل شادی کی کم ازکم عمر 18سال مقرر کردی گئی تھی۔ اس کے باوجود عالمی ادارہ برائے صحت کی رپورٹ کے مطابق صوبہ سندھ میں کم عمری میں شادی کی شرح سب سے زیادہ ہے۔

P66194A0420

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

ہر جملے کا صحیح جواب چنیے اور درست فقرے پر ☒ کا نشان لگائیے:

(i) اکثر ممالک۔۔۔ **(1)**

☒	**A** میں شادیوں میں کمی ہو رہی ہے۔
☒	**B** چھوٹی عمر کی شادی کے خلاف ہیں۔
☒	**C** نے شادی کی قانونی عمر بدل دی ہے۔
☒	**D** پاکستان سے مختلف سوچ رکھتے ہیں۔

(ii) پاکستان میں۔۔۔ **(1)**

☒	**A** قانون کی ہمیشہ پابندی کی جاتی ہے۔
☒	**B** حکومت کو قانون بدلنے کی ضرورت ہے۔
☒	**C** شادیوں کو سرکاری طور پر رجسٹر نہیں کرایا جاتا۔
☒	**D** حال ہی میں قانون تبدیل ہوا ہے۔

(iii) عبارت میں 16 کا ہندسہ کیا ظاہر کرتا ہے؟ **(1)**

☒	**A** شادی کے لیے موجودہ کم سے کم عمر
☒	**B** شادی کے لیے اوسط عمر
☒	**C** شادی کے لیے گزشتہ قانونی عمر
☒	**D** شادی کے لیے لڑکیوں کی نئی قانونی عمر

(iv) عالمی ادارہ برائے صحت کے مطابق۔۔۔ **(1)**

☒	**A** صوبہ سندھ پورے ملک کے لیے نمونہ ہے۔
☒	**B** صوبہ سندھ میں چھوٹی عمر میں شادی کی شرح کم ہو رہی ہے۔
☒	**C** صوبہ سندھ میں چھوٹی عمر میں شادی کی شرح زیادہ ہے۔
☒	**D** پچھلے چار سالوں میں صوبہ سندھ میں بڑی تبدیلیاں آئیں ہیں۔

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

3 پاکستان میں لوک موسیقی کے بارے میں شائع ہونے والے مضمون کا اقتباس پڑھیے۔

پاکستان میں لوک موسیقی

بھارت، افغانستان اور ایران پاکستان کے پڑوسی ممالک ہیں جس کی وجہ سے پاکستان کی لوک موسیقی نے ان ممالک کی تہذیب کا اثر قبول کیا ہے۔ ان ملکوں کی ثقافت کے ملاپ سے پاکستانی لوک موسیقی کو ایک نیا رنگ ملا ہے جس نے اس کو غیر معمولی طور پر ایک دلچسپ موسیقی بنا دیا ہے۔ تصوف کو عام طور سے مذہب کا حصہ سمجھا جاتا ہے اس لیے ہماری لوک موسیقی کا موضوع بھی صوفیانہ ہے۔ پاکستان میں لوک موسیقی کی سب سے اہم قسم قوالی ہے۔ قوالی کو روحانی طاقت سمجھا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے انسان اپنے خالق کے قریب ہوجاتا ہے۔ قوالی کے علاوہ غزل بھی لوک موسیقی کی ایک اہم قسم ہے جس میں محبوب سے محبت کا ذکر ہوتا ہے۔ غزل ایک عربی لفظ ہے اور اس کے معنی "خواتین سے گفتگو" ہے۔
پاکستان کے مختلف علاقوں کی اپنی لوک موسیقی ہے جیسے بلوچی، سندھی، پنجابی، سرائیکی اور پشتو وغیرہ۔
پاکستان میں شادی بیاہ کے موقعوں پر بھی لوک موسیقی کا بہت رواج ہے اور اکثر لوگ قوالی سننا پسند کرتے ہیں جبکہ نوجوان غزل سننا بہت پسند کرتے ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

کون سے فقرے درست ہیں؟ چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگایئے:

A	پاکستان کی لوک موسیقی ہمسایہ ملکوں کی تہذیب کے زیرِ اثر ہے۔	☒
B	پاکستان کی لوک موسیقی کا تعلق صرف ہندوستان کی تہذیب سے ہے۔	☒
C	قوالی انسان کو خدا کے قریب کر دیتی ہے۔	☒
D	صوفیانہ موسیقی میں تصوف کے علاوہ دوسرے مضامین بھی ہوتے ہیں۔	☒
E	پاکستان کی لوک موسیقی زیادہ تر تصوف کے مضامین پر ہے۔	☒
F	پاکستان میں لوک موسیقی کے پروگرام بالکل نہیں ہوتے۔	☒
G	غزل کا مقصد صرف اپنے محبوب سے مخاطب ہونا ہے۔	☒
H	شادی کے موقع پر لوک موسیقی کا رواج ختم ہوتا جا رہا ہے۔	☒
I	نوجوان لوگ غزلیں سننے کا شوق رکھتے ہیں۔	☒

(Total for Question 3 = 4 marks)

P 6 6 1 9 4 A 0 7 2 0

Turn over ▶

4 اُردو کے ایک اخبار میں پاکستان ٹیلی وژن اور اس کے کلچر پر اثرات کے بارے میں لوگوں کے خیالات پڑھیے اور سوالوں کے جوابات **اردو** میں لکھیے۔

پاکستان ٹیلی وژن

پاکستان ٹیلی وژن کی سالگرہ کے موقع پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اُن کے مطابق پاکستان ٹیلی وژن اس جدید دور میں ایک ایسا ذریعہ ابلاغ ہے جس نے نہ صرف اپنے کلچر کو پاکستان کے اندر زندہ رکھا ہوا ہے بلکہ دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا ہے۔ اس چینل پر دکھائے جانے والے اردو ڈرامے اور دوسرے معلوماتی پروگرام پاکستانی کلچر کو دنیا سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک اداکار کے مطابق پاکستانی ڈراموں میں نہ صرف ہماری ثقافت اور روایات کو بہت خوب صورتی سے پیش کیا جاتا ہے بلکہ ہمارے رہن سہن، ہماری خوراک، ہمارے لباس، ہمارے تہوار، ہمارے شہر اور اس کے ساتھ ساتھ گاؤں اور دیہاتوں کو بھی بہت اہم مقام دیا جاتا ہے۔ انھی پروگراموں کے ذریعے ہمارے دیہی علاقوں کی زندگی کو نمایاں مقام حاصل ہے جس میں صاف ستھری فضا، خلوص اور محبت کے پہلو دکھائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ دیہاتوں میں بسنے والوں کی روایتی مہمان نوازی کے جذبے کو بھی خوب سراہا جاتا ہے۔

تقریر کے دوران ایک گلوکار نے پاکستان ٹیلی وژن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اسی کی وجہ سے دوسرے ملکوں میں بسنے والے پاکستانی آج اپنے ملک کے کونے کونے سے واقف ہیں۔ اسی ٹیلی وژن کے ذریعے پاکستان کے پکوان، دستکاری کے شاہکار اور پاکستانی پھل دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

پاکستان ٹیلی وژن کی سالگرہ کے موقع پر غیر ملکی مہمانوں کو بھی دعوت دی گئی تھی اور اُن کے مطابق پاکستان ٹیلی وژن ہم وطنوں کو جو دنیا کے کسی بھی کونے میں آباد ہوں، قریب لانے میں بہت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سالگرہ کے اس موقع پر ایک کیک بھی کاٹا گیا جس پر پاکستان کا جھنڈا اور دنیا کا نقشہ بنا ہوا تھا جس کا مقصد پاکستان کا دنیا سے تعلق ظاہر کرنا تھا۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) پاکستان ٹیلی وژن جدید دور میں ایک اہم ذریعہ ابلاغ کیوں سمجھا جاتا ہے؟

(1)

....

(b) پاکستان ٹیلی وژن کے کون سے پروگرام ثقافت کو عام کرنے کا باعث ہیں؟

(2)

....

....

(c) گاؤں میں رہنے والوں کی کون سی خاص روایت کا ذکر کیا گیا ہے؟

(1)

....

(d) گلوکار نے بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے ٹیلی وژن کے کردار کو کس طرح سراہا؟

(1)

....

(e) کیک پر پاکستان کا جھنڈا اور دنیا کا نقشہ کیوں بنایا گیا تھا؟

(1)

....

(Total for Question 4 = 6 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

5 پاکستان کے ایک گاؤں اور شہر کی سیاسی زندگی پر اخبار میں لکھے گئے ایک مضمون سے یہ اقتباس پڑھیے۔ سوالوں کے جواب **اردو** میں لکھیے۔

گاؤں کا امام مسجد اور شہر کا سیاسی رہنما

پاکستان کے گاؤں اور شہروں میں زمین اور آسمان کا فرق ہے اور اس کی اہم وجہ عوام کی سوچ ہے۔ آپ تعلیم سے لے کر ملازمت تک اور عام گھریلو زندگی سے لے کر مصروف ترین زندگی کا بغور جائزہ لیں تو آپ کو سب کچھ ہی مختلف نظر آئے گا۔ جہاں شہروں میں بسنے والے لوگ ایک دوسرے سے بے خبر اور نفسا نفسی کی زندگی گزار رہے ہیں وہاں گاؤں کے لوگ ایک دوسرے سے با خبر اور ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں ہر وقت شامل رہتے ہیں اور یہی رنگ آپ کو شہر اور دیہاتی زندگی کی سیاست میں بھی نظر آئے گا۔ ایک بات جو گاؤں اور شہر میں مشترک نظر آتی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنے اپنے رہنماؤں کا ہر صورت میں دفاع کرتے ہیں۔

آپ شاید یقین نہ کریں مگر پاکستان کا ایک گاؤں ایسا بھی ہے جہاں پر ایک امام مسجد کو وہ مقام دیا گیا ہے جو شہروں میں سیاسی رہنماؤں کو بھی حاصل نہیں۔ امام مسجد کے کہنے پر پچھلے کئی سالوں سے گاؤں کی کسی بھی دکان پر سگریٹ کی خرید و فروخت نہیں ہوتی۔ انہی کے کہنے پر شادی بیاہ کے موقع پر فضول رسومات پر پابندی ہے جس میں آتش بازی خاص طور پر شامل ہے جب کہ شہروں میں خاص کر سیاست دانوں کی اپنی تقریبات میں بے جا فضول خرچی کے ساتھ ساتھ آتش بازی نمایاں ہے۔

جہاں اس گاؤں میں صفائی کے لیے کوئی سرکاری ملازم موجود نہیں وہاں امام مسجد کے کہنے پر مقامی لوگوں نے ایک فلاحی سوسائٹی بنا رکھی ہے جو گاؤں کی صفائی کے علاوہ اس علاقے کی فلاح اور بہبود کے لیے کام کرتی ہے۔ تمام چھوٹے موٹے لڑائی جھگڑے مسجد میں بیٹھ کر طے کیے جاتے ہیں۔ اس کے بر عکس یہ تمام کام جو شہر میں سیاسی رہنماؤں کے حصے میں آتے ہیں وہ بدعنوانی کی نظر ہو جاتے ہیں اور اس طرح شہر ترقی کے راستے سے ہٹ جاتے ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) شہری اور دیہی زندگی میں نمایاں فرق کی کیا بنیادی وجہ بتائی گئی ہے ؟

(1)

....

(b) شہری اور دیہاتی لوگوں کے رویے میں کونسی بات مشترک ہے؟

(1)

....

(c) گاؤں میں آتش بازی پر کس نے پابندی لگائی اور کیوں؟

(2)

....

....

(d) گاؤں کے لوگوں کو فلاحی سوسائٹی بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

(1)

....

(e) سیاسی بد عنوانی کا شہر میں رہنے والوں پر کیا اثر پڑتا ہے؟

(1)

....

(Total for Question 5 = 6 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION C: WRITING (RESEARCH TASK)
Respond to ONE question from this section.
We recommend that you spend around 1 hour 25 minutes on this section.
Write approximately 320 to 370 words.

EITHER

6 پاکستان میں تعلیم نسواں اور اس کے فائدے

پاکستان میں عورتوں کی تعلیم کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> انسانی تہذیب اور معاشرہ اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک اس کے دونوں حصے یعنی مرد اور عورت مکمل نہ ہوں۔ یہ دونوں اُسی وقت مکمل سمجھے جاتے ہیں جب وہ صحیح معنوں میں تعلیم یافتہ ہوں کیونکہ تعلیم انسان میں ذہنی صلاحیت پیدا کرتی ہے جس سے اچھے، برے اور جھوٹ سچ میں تمیز کی جاتی ہے۔ لہذا علم حاصل کرنے کو ہر زمانہ میں افضل سمجھا گیا ہے۔
>
> نپولین کا قول ہے "مجھے بہترین مائیں دو میں تمہیں بہترین معاشرہ دیتا ہوں" در اصل ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہوتی ہے۔ کئی سالوں تک پاکستان میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ تعلیم حاصل کرنے سے عورت آزاد خیال اور بے راہ ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ خود کمانے لگتی ہے اس لیے وہ اپنے خاوند کی پرواہ نہیں کرتی کیونکہ وہ اپنے آپ کو خود مختار سمجھتی ہے۔ یہ خیالات اُن لوگوں کے ہیں جو تعلیم کی اہمیت سے ناواقف ہیں اُن کے لیے لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعلیم کے یکساں مواقع نہ ہونا کوئی بڑی بات نہیں اور اگر لڑکی کا تعلق کسی غریب گھرانے سے ہے تو پھر اُس کو تو تعلیم کی ہر گز ضرورت نہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق اب پاکستان میں وہ پرانی سوچ ختم ہو چکی ہے اور دیکھا گیا ہے کہ معاشرے کے غریب لوگوں کے تعلیم حاصل کرنے سے ملک کی ترقی، قوم کی خوش حالی اور معاشرے میں بہتری آتی ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"ملکی ترقی کے لیے معاشرے کے تمام افراد کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے"

(40)

P 6 6 1 9 4 A 0 1 2 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

7 میڈیا

آپ کی تحقیق کا مرکز پاکستان یا پھر ہندوستان کا کوئی علاقہ جہاں اردو سرکاری زبان ہو، ہونا ضروری ہے۔

معاشرے کی خرابی میں میڈیا کے کردار کے بارے میں درجِ ذیل مضمون پڑھیے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ میڈیا کسی بھی معاشرے کو بگاڑنے یا سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ عوام پر اس کے بہت سے اچھے اور برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان دونوں ممالک میں سوشل میڈیا اور اخبارات زندگی کی دوڑ میں شامل ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ بات دیکھی گئی ہے کہ میڈیا کے ذریعے معاشرے کے سیاسی اور معاشی حالات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے اور آج کل یہی ہو رہا ہے۔ میڈیا کی طاقت کا غلط استعمال کر کے ملک کے اندورنی حالات کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ کئی بار تو ایسا بھی ہوا ہے کہ حکومت وقت نے اس پر پابندی عائد کر دی مگر وہ اس کی آواز کو پھر بھی نہ دبا سکی۔ پاکستان اور ہندوستان کے معاشرے میں آزادی اظہار کے لیے میڈیا ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ سوشل میڈیا کے نتیجے میں بڑھتا ہوا شعور ان ممالک کے عوام کو ظلم اور نا انصافی کے خلاف اکسا رہا ہے۔ ان تمام باتوں کے علاوہ جو بات سب سے اہم ہے کہ پاکستان کا میڈیا دوسرے ممالک کے میڈیا سے زیادہ متاثر ہے اور زیادہ تر اسی رنگ میں خبروں کو پیش کرتا ہے۔ ہمارا سوشل میڈیا اور اخبارات ملک کی سیاسی صورت حال کو اس طرح سے پیش کرتے ہیں کہ لگتا ہے سب کچھ غلط ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ شاید پاکستان کی عوام کی سادگی بھی ہے کیونکہ وہ ہر بات جو اخبارات میں اور سوشل میڈیا پر شائع ہو جائے اُسے بغیر تصدیق کیے مان لیتے ہیں جس سے ان ذرائع کو تقویت ملتی ہے۔لہذا یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ میڈیا پر نشر ہونے والی ہر خبر کو بغیر سوچے سمجھے درست نہیں مان لینا چاہیے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"اردو میڈیا معاشرے کی اچھائی سے زیادہ برائی میں کردار ادا کر رہا ہے"

(40)

OR

8 پاکستان سے ہجرت

تعلیم یافتہ نوجوانو ں کا پاکستان سے مغربی ممالک کی طرف ہجرت کرنے کے موضوع پر درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

یہ بات بالکل سچ ہے کہ جو نوجوان تعلیم مکمل کرنے کے بعد مغربی ممالک کا رخ کرتے ہیں اس کی بڑی وجہ سیاسی اور معاشی حالات ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اچھے مستقبل کی تلاش میں آئے دن نوجوان پاکستان سے مغربی ممالک کی طرف ہجرت کرنے کا سوچتے ہیں۔ پاکستان میں نئی حکومت کے آنے کے بعد نوجوانوں میں اچھے مستقبل کے بارے میں امید کی ایک کرن پیدا ہو گئی تھی مگر ایک لمبا عرصہ گزرنے کے بعد بھی حالات وہیں ہیں جہاں پہلے تھے۔ ایک سروے کے مطابق میڈیکل کالجز میں داخلے کے لیے صرف پاکستان کے ایک صوبے سے دو سو پچاس نشستوں کے لیے آٹھ ہزار امیدوار امتحان میں شریک ہوئے جو دو سو پچاس امیدوار کامیاب ہوئے اُن میں سے زیادہ تر کا تعلق کسی نہ کسی طرح سیاسی گھرانوں سے تھا یا پھر وہ سفارش کے ذریعے کامیاب ہوئے۔ اسی طرح کا سلسلہ باقی صوبوں میں بھی ہے۔ اب ایسے حالات میں نوجوان ملک چھوڑنے کا نہ سوچیں تو اور کیا کریں۔ اس مسئلے کا واحد حل ایک شفاف تعلیمی نظام، انصاف اور سچائی کے اصولوں پر مبنی معاشرہ ہے۔ اگر اس کے حل کی طرف جلد ہی کوئی قدم نہ اٹھایا گیا تو پاکستان کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ہونہار طالب علم جو پاکستان کا سرمایہ ہیں، روزگار کی خاطر قانونی طور پر یا پھر انسانی اسمگلروں کے سہارے غیر قانونی طور پر مغربی ممالک کی جانب روانہ ہوتے رہیں گے۔ یہاں ایک قابل غور بات یہ بھی ہے کہ بعد میں یہی طالب علم مغربی ممالک میں آباد ہونے کے بعد اپنے ملک میں سرمایہ بھیج کر ملک کی ترقی پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"اعلی تعلیم یافتہ افراد کا مغربی ممالک کی طرف ہجرت کرنا غلط سوچ ہے"

(40)

P66194A01420

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

9 پاکستان میں ماحولیاتی مسائل سے متعلق اقدامات

پاکستان پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

انسان جس تیزی کے ساتھ ترقی کی طرف گامزن ہے وہ واقعی قابلِ ستائش ہے مگر ان تمام باتوں کے علاوہ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ ماحول کو تباہ کرنے میں بھی اسی انسان کا ہاتھ ہے۔ یہ دھواں چھوڑتی گاڑیاں، یہ زہریلے مادے خارج کرتے کارخانے اور یہ درختوں سے خالی جنگلات اسی انسان کا کارنامہ ہے۔یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی حکومت یہ کوشش کررہی ہے کہ ملک میں زیادہ سے زیادہ شجرکاری کی جائے، دھواں چھوڑتی گاڑیوں کو ختم کیا جائے اور کارخانوں کو آبادی سے دور رکھا جائے تاکہ لوگوں کے ساتھ ساتھ ماحول کو بھی محفوظ رکھا جائے۔

ماحول کی خرابی میں موسم بھی ایک بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔ بے وقت کی بارشوں کے نتیجے میں آئے دن پاکستان میں سیلاب آ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ موسمی تبدیلیاں دنیا کے بعض خطوں میں درجہ حرارت میں اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔ کچھ علاقوں میں سردی بھی ناقابلِ برداشت حد تک بڑھ رہی ہے۔ پاکستان کی حکومت نے ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے اقدامات کرنا شروع کر دیے ہیں۔ حکومت سیلاب سے بچاؤ کے لیے مختلف مقامات پر بند بنا رہی ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں میں قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم بھی چلائی جا رہی ہے اور وزیرِ اعظم خود اس کام میں پیش پیش ہیں۔ اس کے علاوہ حال ہی میں حکومت نے ایک ماحولیاتی قانون بھی پاس کیا ہے تاکہ ماحول کی زیادہ سے زیادہ حفاظت ہو سکے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"حکومت اور دوسرے ادارے مل کر پاکستان میں آلودگی اور موسمی تبدیلیوں پر قابو پا سکتے ہیں۔"

(40)

Indicate your question choice on this page.

Indicate which question you are answering by marking a cross (☒) in the box. If you change your mind, put a line through the box (☒) and then indicate your new question with a cross (☒).

Chosen question number:

Question 6 ☒ **Question 7** ☒ **Question 8** ☒ **Question 9** ☒

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

TOTAL FOR SECTION C = 40 MARKS

TOTAL FOR PAPER = 80 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

Sources from:

www.dw.com

www.jang.com.pk

www.express.pk

www.mashriqtv.pk

www.nawaiwaqt.com.pk

https://www.youtube.com/watch?v=iIPO9578i-c